Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۶ رجب ۱۳۹۶ھ ٭ ۵ وفا ۱۳۵۵ھش ٭ ۵ جولائی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۵۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

خدا تعالیٰ سے اپنے تعلقات بڑھاؤ اور اُس کو راضی کرو

اِس امر کا مطالعہ کرتے رہو کہ کیا قرآن شریف کے موافق تم نے اپنے اعمال کو بنا لیا ہے

"مَیں بار بار یہی کہتا ہوں کہ تمہارا اُسوۂ حسنہ وہی ہو جو صحابہؓ کا تھا میرا کہنا تو صرف کہہ دینا ہے توفیق کا عطا کرنا اللہ تعالیٰ کے فضل کی بات ہے۔ اِس بات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو کہ تمہارے اعمال اور افعال میں اخلاص ہو ریاکاری اور بناوٹ نہ ہو کیونکہ تم جانتے ہو اگر کوئی شخص سونے کی بجائے پیتل لے کر بازار میں جاوے تو وہ فوراً پکڑا جاوے گا اور آخر اسے جیل میں جا کر اپنی جعلسازی کی سزا بھگتنی پڑے گی پس اسی طرح پر خدا تعالیٰ کے حضور دھوکا نہیں چل سکتا۔ انسان کو دھوکا لگ سکتا ہے مگر وہاں نہیں ہو سکتا۔ جو چاہتا ہے کہ وہ خدا کا اور خدا اس کا ہو جاوے اسے چاہئیے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ننگا ہو جاوے۔

یہ مت سمجھو کہ مَیں تمہیں اس امر سے منع کرتا ہوں کہ تم تجارت نہ کرو یا زراعت اور نوکری یا دوسرے ذرائع معاش سے تمہیں روکتا ہوں ہرگز نہیں۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ میرا مطلب یہ ہے ؎ دل بایار دست باکار

تمہارا اُسوہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی تجارت اور بیع و شریٰ انہیں ذکر اللہ سے نہیں روکتا ہزاروں لاکھوں کی تجارت میں بھی وہ خدا تعالیٰ سے ایک لحظہ کے لئے جُدا نہیں ہوتے اِس لئے تمہارا فخر اور دستاویز ایسے اعمال ہونے چاہئیں جو حقیقی ایمان کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔

مَیں اِس امر کا افسوس سے ذکر کرتا ہوں کہ بعض لوگ مَیں نے دیکھے ہیں جن کی زندگی کا بڑا مقصد یہی ہوتا ہے کہ انہیں خواب آجاتے ہیں یا آنے چاہئیں۔ وہ سارا زور اسی امر پر دیتے ہیں میرے نزدیک یہ ابتلاء ہے جو لوگ اس وہم میں مبتلا ہیں وہ یاد رکھیں اس امر سے نجات وابستہ نہیں ہے کبھی یہ سوال نہیں ہوگا تجھے کتنے خواب آئے تھے۔ مَیں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جنہوں نے چوری میں سزا پائی اور جب سزا پا کر آئے اور اُن سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ چوری کرنے گئے تھے خواب میں معلوم ہو گیا تھا کہ ایسا ہوگا۔ بڑے بڑے بدکار جو کنجر کہلاتے ہیں انہیں بھی سچّی خواب آسکتی ہے۔ یہاں ہمارے ایک چوہڑی تھی اس کو بھی خواب آجاتے تھے پس تم ابتلاء میں مت پھنسو۔ خدا تعالیٰ سے اپنے تعلقات بڑھاؤ اور اس کو راضی کرو۔ اپنے اعمال میں ایک خوبصورتی پیدا کرو انسان کو چاہئیے کہ اس امر کا مطالعہ کرے کہ کیا قرآن شریف کے موافق مَیں نے اپنے اعمال کو بنا لیا ہے یا نہیں؟"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۵، ۱۲۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۵ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

شدید بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ سابق پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کی چھوٹی بھاوجہ محترمہ آمنہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد شاہ صاحب لاہور آجکل تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (صادقہ فضل ماڈل ٹاؤن لاہور)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہمارا ضروری فرض

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے خلیفہ برحق نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند کرنے اور انوارِ قرآنی کو دُنیا کے ہر ملک میں پھیلانے کے لئے خدا تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" قوم کے سامنے پیش کیا تھا اس منصوبہ پر عمل شروع ہے اس کو کامیاب بنانے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ اپنے اس فرض کو مستعدی کے ساتھ سرانجام دیجئے۔

جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۵ احسان ۱۳۵۵ھش
۵ جولائی ۱۹۷۶ء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام نصائح کا خلاصہ

جماعتِ احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عظیم رُوحانی فرزند کے ذریعہ اِس لئے قائم فرمایا ہے کہ تا یہ جماعت اسلام پر کما حقہٗ عمل کرتے ہوئے دینِ حق کی خدمت اور تبلیغ و اشاعت کا ایک ایسا نمونہ قائم کرے کہ اسلام کسی ایک ملک یا علاقہ میں نہیں بلکہ پُوری دُنیا میں اِس طور سے غالب آجائے کہ پھر اس کا یہ غلبہ کبھی ختم نہ ہو اور ہمیشہ ہمیش قائم رہے۔ تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ دُنیا بھر میں دینِ حق کا غلبہ وہ غرض یا منتہائے مقصود ہے جو جماعتِ احمدیہ کے قیام کی علّتِ غائی ہے۔ اِس مقصد کو رُوبراہ لانے اور اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے خدائی منشاء کے مطابق خود حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء نے جو لائحہ عمل تجویز کیا ہے اس میں اسلام کے جملہ احکام پر کما حقہٗ عمل اور عالمگیر بنیادوں پر تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی جدوجہد شامل ہے۔ یہ لائحہ عمل اپنی جگہ بعض بنیادی اصولوں پر مبنی ہے اور وہ بنیادی اصول وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمائے ہیں یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی اور اولو الامر کی اطاعت۔ چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان بنیادی اصولوں کی نشاندہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہماری تمام نصائح کا خلاصہ تین امر ہیں۔ اوّل خدا تعالیٰ کے حقوق کو یاد کرکے اُس کی اطاعت اور عبادت میں مشغول رہنا، اُس کی عظمت کو دِل میں بٹھانا اور اُس سے سب سے زیادہ محبت رکھنا اور اُس سے ڈر کر نفسانی جذبات کو چھوڑنا اور اُس کو واحد لاشریک جاننا اور اُس کے لئے پاک زندگی رکھنا اور کسی انسان یا دُوسری مخلوق کو اُس کا مرتبہ نہ دینا اور درحقیقت اُس کو تمام رُوحوں اور جسموں کا پیدا کرنے والا اور مالک یقین کرنا۔ دوم یہ کہ تمام بنی نوع کے ساتھ ہمدردی سے پیش آنا اور حتی المقدور ہر ایک سے بھلائی کرنا اور کم سے کم یہ کہ بھلائی کا ارادہ رکھنا۔ سوم یہ کہ جس گورنمنٹ کے زیرِ سایہ خدا نے ہم کو کر دیا ہے ... جو ہماری آبرو اور جان اور مال کی محافظ ہے اُس کی سچی خیر خواہی کرنا اور ایسے مخالفِ امن امور سے دُور رہنا جو اس کو تشویش میں ڈالیں — یہ **اصولِ ثلاثہ** ہیں جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہیئے اور جن میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمونے دکھانے چاہئیں۔" (تبلیغ رسالت جلد ہشتم صفحہ ۱۶۸)

حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ کی جملہ نصائح کے مذکورہ بالا خلاصہ سے واضح ہے کہ (۱) خدائے واحد لاشریک کی اطاعت و عبادت میں بدل و جان محو رہنا۔ اُس سے سب سے زیادہ محبت رکھنا اور اُس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرکے اُس کے قُرب کو تلاش کرنا (۲) بلا استثناء تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی کو لازم پکڑنا اور ہر صورت اور ہر حال میں بدرجۂ غایت اس کے ملنے کو شاں رہنا اور (۳) حکومتِ وقت جس کے تحت خدا نے ہم کو کر دیا ہے اس کی اطاعت اور خیر خواہی کو اپنا شعار بنانا اور خلافِ امن امور سے بکلّی اجتناب کرتے ہوئے امن و عافیت کا اعلیٰ نمونہ دکھانا — یہ اصولِ ثلاثہ ہیں جو اعمال و کردار کے لحاظ سے جماعتِ احمدیہ اور اس کے افراد کے حق میں بنیادی اصول و قوانین کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان اصولِ ثلاثہ کی کما حقہٗ پابندی اور ان کی خاطر خواہ بجا آوری ہمارا طرۂ امتیاز ہے اور ان سے انحراف کسی حال میں بھی ہمارے لئے ممکن نہیں۔ یہی وہ محور ہے جس کے گرد تبلیغ حق کے ضمن میں ہماری تمام تر جدوجہد چکر لگاتی ہے اور ہم اپنی تعلیمی، تربیتی، اصلاحی اور رفاہی سرگرمیوں کے مقررہ مدار سے اِدھر اُدھر نہیں ہو سکتے۔

بلاشبہ تربیت اور اصلاح و ارشاد کے ذریعہ غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی انہی اصولِ ثلاثہ پر کاربند ہونے میں مضمر ہے۔ پُوری دُنیا کو حلقہ بگوشِ اسلام بنانا بجز تائید و توفیق الٰہی کے ممکن نہیں ہے اور خدائی تائید و نصرت اُس وقت تک ہمیں حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ خدا تعالیٰ سے ہمارا تعلق استوار نہ ہو اور اُس کے قُرب کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے ہم اپنے آپ کو خدائی افضال کا مورد نہ بنائیں اور خدا سے تعلق اور اس کے مقاماتِ قُرب کا حصول اُس وقت تک ممکن نہیں ہو سکتا جب تک کہ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ بنی نوعِ انسان کے ساتھ ہمدردی اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی کا فرض ہم ادا نہ کریں اور ایسے افعال و اشغال سے بکلّی اجتناب کو اپنا شعار نہ بنائیں جو امن میں خلل ڈالنے والے ہوں۔ اِسی لئے اسلام نے تعلق باللہ، نوعِ انسان کی ہمدردی اور اولو الامر کی اطاعت کو لازمی قرار دیا ہے اور شریعت پر عملدرآمد کے سلسلہ میں تمام تر جدوجہد کی بنیاد انہی تین باتوں پر رکھی ہے۔

آج جماعتِ احمدیہ کو دُنیا بھر میں تبلیغ و اشاعت کا فریضہ ادا کرکے دینِ حق کو سر بلند کرنے کی جو توفیق مل رہی ہے اور اس کے نتیجہ میں جو عظیم الشان رُوحانی انقلاب رُونما ہو رہا ہے وہ انہی اصولِ ثلاثہ کی پابندی اور ان پر کما حقہٗ عمل کا مرہون ہے۔

ازل سے ہی نبوّت اور رسالت ختم ہے اُن پہ

عیاں ہوگا اُسی پر رُتبہ و شانِ رسول اللہؐ
پڑھے گا چشمِ بینا سے جو قرآنِ رسول اللہؐ

جدھر دیکھیں نظر آتی ہیں جلوہ ریزیاں اُن کی
ہمہ گیرِ جہاں کتنا ہے فیضانِ رسول اللہؐ

چمک اُٹھے جہاں کے تیرہ و تاریک ویرانے
ہوئی رخشندہ جب شمعِ شبستانِ رسول اللہؐ

گر اُن کی رہ میں ہم سَو بار بھی قُربان ہو جائیں
نہیں ممکن ادا ہو بارِ احسانِ رسول اللہؐ

خوشا قسمت امام و مہدیٔ اُمّت ہوئے ظاہر
مہک اُٹھا ہے جس سے پھر گلستانِ رسول اللہؐ

ہیں خاتم بھی، نذیر و داعیٔ حق بھی، مبشّر بھی
تعالیٰ اللہ! کیا ہے عظمت و شانِ رسول اللہؐ

ازل سے ہی نبوّت اور رسالت ختم ہے اُن پر
ابد تک جاری و ساری ہے فیضانِ رسول اللہؐ

گدایانِ جہاں کو کی عطا سرداری و شاہی
ہوئے شاہانِ عالم بھی غلامانِ رسول اللہؐ

نہیں ممکن کہ غالب آسکے شیطاں کبھی تجھ پر
اگر تھامے رہے ہر دم تُو دامانِ رسول اللہؐ

مبشّر آپؐ کے تھے سب انبیاءؑ آدمؑ سے عیسیٰؑ تک
ہے سب پیغمبروں سے بالا تر شانِ رسول اللہؐ

نبی سب چاند ہیں چرخِ نبوّت اور رسالت کے
ضیاء دیتا ہے جن کو مہرِ تابانِ رسول اللہؐ

خدارا رحم کی ہو اک نظر صدّیقِ مسکیں پر
غمِ دوراں سے ہو وہ روز و شب گریانِ رسول اللہؐ

محمد صدیق امرتسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاوند اور بیوی کے باہمی حقوق و فرائض

مکرم مولوی سید منصور احمد صاحب بشیر مربی سلسلہ مقیم چکوال

بیوی اور خاوند کے ایک دوسرے پر حقوق کو سمجھانے کے لئے اسلام نے سب سے پہلے ان کے آپس کے تعلق یعنی نکاح اور شادی کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً

(سورۃ الروم آیت ۲)

یعنی اس کے نشانوں میں سے (ایک) یہ نشان بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم ان کی طرف مائل ہو کر تسکین حاصل کرو اور تمہارے درمیان پیار اور رحم کا رشتہ پیدا کیا ہے۔ اس میں فکر کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں۔"

قرآن مجید کی اس آیت کریمہ میں شادی کا سب سے بڑا مقصد یہ قرار دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کو ایک ہی جنس اور طبیعت سے پیدا کر کے اس قابل بنایا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے خیالات، جذبات اور احساسات کو سمجھ سکیں اور چونکہ خوشی سرور اور حقیقی خوشحالی کا منبع یہی چیزیں ہیں اسلئے شادی کا بھی یہی مقصد ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کے جذبات کا احساس کر کے آپس میں محبت اور رحم پیدا کریں اور ایک دوسرے کے اطمینان اور تسکین کا موجب ہوں۔

آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قوم اور معاشرہ کی ترقی کیلئے یہ ایک بہت ہی اہم چیز ہے جس کی طرف مسلمانوں کو جنہیں قرآن میں ہمیشہ غور و فکر کی نصیحت کی گئی ہے پوری توجہ دینی چاہیئے۔

اس حقیقت کی طرف سورۃ الاعراف آیت ۱۹۰ میں اشارہ کر کے فرمایا!:۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا۔

یعنی وہی (خدا) ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اس کی قسم سے اس کا جوڑا بنایا ہے تاکہ وہ اس کی طرف رغبت کر کے سکون پائے۔"

اس آیت میں خاوند اور بیوی دونوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ وہ ایک ہی جان کے دو ٹکڑے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے وہ تبھی باعث سکون اور راحت ہو سکتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کا ہر طرح خیال رکھیں

اوپر کی آیات میں بیان شدہ مقصد نکاح کی مزید تشریح اسطرح بیان فرمائی گئی ہے۔

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔

(سورۃ البقرۃ آیت ۱۸۷)

یعنی وہ تمہارے لئے ایک قسم کا لباس ہیں اور تم ان کے لئے ایک قسم کا لباس ہو۔

ان الفاظ میں نہایت اختصار کے ساتھ بیان فرمایا کہ خاوند اور بیوی کو لباس کی طرح ایک دوسرے کے عیوب اور ننگ ڈھانپنے۔ ایک دوسرے کی حفاظت کرنے اور آپس کی راحت و سکون کا ذریعہ ہونا چاہیئے۔

باہمی مساوی حقوق و فرائض

قرآن مجید مرد اور عورت کے باہمی حقوق کے متعلق ایک اصولی اور نہایت قیمتی نصیحت ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (البقرہ آیت ۲۲۹)

یعنی جس طرح ان (عورتوں) پر کچھ ذمہ داریاں ہیں (ویسے ہی) مطابق دستور انہیں بھی (کچھ حقوق) حاصل ہیں۔ ہاں مگر مردوں کو ان پر ایک طرح کی فوقیت حاصل ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے کہ عورتوں کو اس نے ان کی ذمہ داریوں کے مقابل پر حقوق بھی عطا کئے ہیں جس طرح کہ مردوں کو ان کی ذمہ داریوں کے مقابل پر حقوق دئے گئے ہیں۔ اور اس طرح فرائض اور حقوق کی تقسیم میں اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو اس کے فرائض کے مطابق حقوق دیکر میاں بیوی کے درمیان حقیقی مساوات قائم کر دی ہے۔

ضمنی فضیلت

متذکرہ بالا آیت کے آخری حصہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک غلط فہمی کا ازالہ کیا ہے کہ اگر میاں بیوی میں سے دونوں کے حقوق و فرائض میں مساوات پائی جاتی ہے تو پھر مرد کو گھر کا نگران اعلیٰ اور عورت کو اس کے ماتحت کیوں کیا گیا ہے۔ اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ماتحت مرد کو جسم اور قویٰ میں مضبوطی عطا کر کے اس پر گھر کی حفاظت اور خرچ کی ذمہ داری ڈالی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے گھریلو معاملات میں آخری فیصلہ کا حق بھی دیا گیا ہے

انسان کی تخلیق کا اصل مقصد چونکہ عبادت الٰہی اور تخلقوا باخلاق اللہ یعنی الٰہی رنگ میں رنگین ہونا قرار دیا گیا ہے اور اسکے حصول میں مرد و عورت کو یکساں مواقع بہم پہنچائے گئے ہیں اور قرب الٰہی کے حصول کے میدان میں کوئی تفریق نہیں کی گئی اسلئے مرد کو جو گھریلو کاروبار اور نظام کو احسن رنگ میں چلانے کے لئے اوپر کا مقام دیا گیا ہے یہ ایک ضمنی فضیلت ہے جسے مرد و عورت کے اصل مقصد حیات سے کوئی خاص تعلق نہیں بلکہ عورت کو گھر کے خرچ اور آخری نگرانی کے فرض سے سبکدوش کر کے اس کے لئے نیکیوں کے حصول کے زیادہ مواقع مہیا کر دئے گئے ہیں۔

مثالی جنت

قرآن مجید اور احادیث میں جہاں عورت کے ذمہ بڑی فرائض خاوند کی خبرگیری اس کی اطاعت و فرمانبرداری اور اسکی محبت نیز اسکے مال اور عزت کی حفاظت قرار دئے گئے ہیں وہاں مرد کو بھی نہایت تاکیدی حکم ہے کہ اپنی عورت سے حد درجہ نرمی اور نیکی کا سلوک کرے۔ غرض گھر کے حالات درست رکھنے۔ اس کے نظام کو باحسن وجوہ چلانے اور بچوں کی اصلاح و تربیت کے لئے گھر کو ایک مثالی جنت بنانے کے لئے اسلام نے مرد و عورت دونوں پر یکساں ذمہ داری ڈالی ہے قرآن مجید میں آتا ہے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (سورۃ الرحمٰن آیت ۴۷)

یعنی جو شخص اپنے رب کی شان سے ڈرتا ہے اس کیلئے دو جنتیں مقرر ہیں۔ (دنیوی بھی اخروی بھی)

یہاں مذکورہ دنیوی جنت کا ایک مفہوم یہ سمجھا ہے کہ مومن مردوں اور عورتوں کا آپس کا تعلق اسلامی تعلیمات کے نتیجہ میں ایسا شاندار ہوتا ہے کہ گویا ان کے گھر جنت کا نمونہ پیش کر رہے ہوتے ہیں

حقیقی اور پائیدار خوشی در اصل اطمینانِ قلب سے وابستہ ہے نہ کہ ظاہری اسبابِ راحت کی فراوانی اور عیش و عشرت کی زیادتی سے یہ دنیوی اسباب تھوڑے عرصہ کے لئے خوشی پہنچا کر مستقل تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور اس کے مقابل پر غربت اور تنگدستی کی زندگی کئی رنگ میں خوشیوں اور راحتوں کو جنم دیتی ہے۔ ایک غریب خاوند اور بیوی جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اسلام کی پیش کردہ معاشرتی تعلیم کے نتیجہ میں ہنسی خوشی رہ رہے ہوں ان کے لئے یہی سب سے بڑی خوشی ہوتی ہے کہ وہ اپنے خالق اور مالک کی خاطر یہ غربت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ خدا کی طرف سے آنے والی ہر برکت ان کے لئے مستقل خوشیوں کا ایک سرچشمہ ثابت ہوتی ہے اور آپس کی محبت اور تعاون کی فضا کے نتیجہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اپنے گھر کی مشکلات کو کم از کم کرکے آنے والی آسانیوں اور کششوں سے بھرپور مستفید ہوتے ہیں

مثالی گھر

اس اسلامی تعلیم کو عملی طور پر سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر بانیٔ اسلام رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپناتے ہوئے اپنے گھر کو مثالی جنت بنا کر دکھایا اور پھر دوسروں کو اس کے لئے ترغیب دی۔ دونوں جہانوں کے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے اہل و عیال سے ایسا شاندار اور محبت اور پیار والا سلوک تھا کہ بیوی بچے تو الگ رہے آپ کو اپنے خادموں اور غلاموں کو بھی کبھی مارنے بلکہ جھڑکنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ یا یوں کہہ لیں کہ حضورؐ نے اپنے اوصاف کریمانہ کی وجہ سے ان کی ہر لغزش غلطی اور سستی سے درگذر کیا خواہ اس کے لئے حضورؐ کو کتنی بھی تکلیف اٹھانی پڑی۔ اپنے گھر کی اس قابل صد تقلید حالت اپنے گھر والوں سے اس سلوک کی وجہ سے حضورؐ نے فرمایا!

خیرکم خیرکم لاھلہ
وانا خیرکم لاھلی

یعنی تم میں سے سب سے اچھا وہی ہے جو اپنے اہل و عیال کے لئے اچھا ہے اور اپنے اہل و عیال سے بہترین سلوک کرنے میں میں تم میں سے سب سے اچھا ہوں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بھی یہی نمونہ تھا جس کی وجہ سے آپ کے گھر کا ماحول اس کے بچوں کی تربیت کے لئے بہترین ثابت ہوا۔ آپ کے تمام بچے آپ کے اعلیٰ نمونہ کی پیروی کے نتیجہ میں آسمان روحانیت کے ستارے بن کر چمکے ان کو اسلام کی بے بہا خدمات کی توفیق ملی اور خدمت دین کے اس کٹھن راستہ میں انہوں نے ایسے نقوش چھوڑے کہ جو آئندہ آنیوالوں کے لئے ہمیشہ روشنی کا مینار ثابت ہوں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زندگی گذارنے کے لئے اسلام کی ان ہدایات اور تعلیمات کو سمجھنے اور ان کی اہمیت اور افادیت کا احساس کرتے ہوئے ہمیشہ ان پر چلنے کی توفیق دے ہم احمدیوں کے لئے مخصوصاً یہ ضروری ہے کیونکہ انہوں نے اس پہلو سے بھی اسلامی تعلیم کو تمام دنیا کی اقوام کے سامنے عملاً پیش کرنا اور اس کی برتری کو ان سے منوانا ہے۔

موجودہ زمانہ میں اصلاحی پہلو

موجودہ زمانہ کی بدکاریوں اور غلط رویوں کا علاج صرف اور صرف قرآن نے بیان کیا ہے جس کے لئے عفت اور احصان کے خلق سے متصف ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس ضمن میں اگر خداوند تعالیٰ نے مردوں کو نصیحت کی ہے تو ساتھ ہی عورتوں کو بھی ناصحانہ رنگ میں متوجہ کیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے آپ فرماتے ہیں:

"اور خدا کی پاک کتاب میں دونوں مرد اور عورت کیلئے یہ تعلیم فرمائی گئی ہے ...... کہ آنکھوں کو نامحرم عورتوں سے بچائے رکھیں اور ایسی عورتوں کو کھلے طور پر نہ دیکھیں۔ جو شہوت کا محل ہو سکتی ہوں اور ایسے موقعوں پر خوابیدہ نگاہ کی عادت پکڑیں اور اپنے ستر کی جگہ کو جس طرح ممکن ہو بچاویں۔ ایسا ہی بیگانہ عورتوں کے گانے بجانے اور خوش الحانی کی آوازیں نہ سنیں۔ اُن کے حسن کے قصے نہ سنیں یہ طریق پاک نظر اور پاک دل رہنے کے لئے عمدہ طریق ہے۔ ایسا ہی ایماندار عورتوں کو کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھوں کو نامحرم مردوں کے دیکھنے سے بچاویں اور اپنے کانوں کو بھی نامحرموں سے بچاویں یعنی ان کی پُرشہوات آوازیں نہ سنیں اور اپنی ستر کی جگہوں کو پردہ میں رکھیں اور اپنے زینت کے اعضاء کو کسی غیر محرم پر نہ کھولیں اور اپنی اوڑھنی کو اس طرح سر پر لیں کہ گریبان سے ہو کر سر پر آ جائے۔ یعنی گریبان اور دونوں کان اور سر اور کنپٹیاں سب چادر کے پردہ میں رہیں اور اپنے پیروں کو زمین پر ناچنے والوں کی طرح نہ ماریں یہ وہ تدبیر ہے کہ جس کی پابندی ٹھوکر سے بچا سکتی ہے۔

اور دوسرا طریق بچنے کے لئے یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ اور اس سے دعا کریں۔ تا ٹھوکر سے بچاوے۔ اور لغزشوں سے نجات دے۔ اور زنا کے قریب مت جاؤ۔ یعنی ایسی تقریبوں سے دور رہو۔ جن سے یہ خیال بھی دل میں پیدا ہو سکتا ہے۔ اور ان راہوں کو اختیار نہ کرو۔ جن سے اس گناہ کے وقوع کا اندیشہ ہو۔ جو زنا کرتا ہے وہ بدی کو انتہاء تک پہنچا دیتا ہے۔ زنا کی راہ بہت بری ہے۔ یعنی منزل مقصود سے روکتی ہے اور تمہاری آخری منزل کے لئے سخت خطرناک ہے اور جس کو نکاح میسر نہ آئے۔ چاہیئے کہ وہ اپنی عفت کو دوسرے طریقوں سے بچاوے۔ مثلاً روزہ رکھے یا کم کھاوے یا اپنی طاقتوں سے تن آزار کام لے۔ اور اور لوگوں نے یہ بھی طریق نکالے ہیں کہ وہ ہمیشہ عمداً نکاح سے دستبردار رہیں۔ یا خوجے بنیں۔ اور کسی طریق سے رہبانیت اختیار کریں مگر ہم نے انسان پر یہ حکم فرض نہیں کئے۔ اسی لئے وہ ان بدعتوں کو پورے طور پر نباہ نہ سکے۔ خدا کا یہ فرمانا کہ ہمارا حکم نہیں کہ لوگ خوجے بنیں یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر خدا کا حکم ہوتا تو سب لوگ اس حکم پر عمل کرنے کے مجاز بنتے تو اس صورت میں بنی آدم کی قطع نسل ہو کر کبھی کا دنیا کا خاتمہ ہو جاتا۔ اور نیز اس طرح پر عفت حاصل کرنی ہو کہ عضو مردمی کو کاٹ دیں۔ تو یہ درپردہ اس صانع پر اعتراض ہے۔ جس نے وہ عضو بنایا اور نیز جبکہ ثواب کا تمام مدار اس بات پر ہے کہ ایک قوت موجود ہو اور انسان خدا تعالیٰ کا خوف کرکے اس قوت کے خراب جذبات کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور اس کے منافع سے فائدہ اٹھا کر دو طور کا ثواب حاصل کرے۔ پس ظاہر ہے کہ ایسے عضو کے ضائع کر دینے میں دونوں ثوابوں سے محروم رہا۔ ثواب تو جذبہ مخالفانہ کے وجود اور پھر اس کے مقابلہ سے ملتا ہے۔ مگر جس میں بچہ کی طرح وہ قوت ہی نہیں رہی اس کو کیا ثواب ملے گا۔ کیا بچہ کو اپنی عفت کا ثواب مل سکتا ہے۔"

(مرسلہ اصلاح و ارشاد ربوہ)

امتحان اطفال برائے وظیفہ انعامی

اطفال کے لئے ان کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک علمی مقابلہ منعقد ہوتا ہے جس میں اوّل و دوم آنے والوں کو کچھ رقم بطور انعام پیش کی جاتی ہے تمام انصار سے گذارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس مقابلہ کے لئے تیار کرائیں اور انہیں شرکت کے لئے مرکز میں بھجیں۔ اس امتحان کے لئے مندرجہ ذیل نصاب مقرر کیا گیا ہے:-

(۱) نماز کا ترجمہ (۲) قرآن کریم کی آخری دس سورتیں یا ان کے برابر قرآن کریم کا کوئی اور حصہ زبانی (۳) اسلام کے بنیادی عقائد (۴) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۵) نبی کی تعریف اور اس کی صداقت کا معیار از قرآن کریم (۶) خلفائے راشدین کے دور اوّل و ثانی کا تعارف (۷) علامات ظہور مہدی۔ (۸) موٹے موٹے ملکی سیاسی و جغرافیائی حالات۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زعماء مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

جو مجالس اپنا بجٹ سال رواں ۳۰ جون ۱۹۷۶ء تک سو فیصدی ادا کر دیں گی۔ ان کے اسماء دعائیہ فہرست میں بغرض دعا شائع کئے جائیں گے دیہاتی مجالس اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع حیدرآباد میں تحریک جدید کے جلسے

مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ۲۱ر مئی کو حیدرآباد پہنچے۔ آپ کی آمد پر ۲۱ر تا ۲۴ر مئی چار جلسے منعقد کئے گئے۔ پہلی دو تقریبات حیدرآباد کے علاقہ لطیف آباد میں، تیسری بشیرآباد میں اور چوتھی کوٹ احمدیاں میں۔ ہر مقام پر تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے وکیل المال صاحب اول کا مختصر تعارف کرایا پھر صاحب موصوف نے اپنے وضاحتی لیکچر کے دوران سلائیڈز کے ذریعہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے مناظر دکھائے جن میں یہ واضح کیا گیا کہ جماعت احمدیہ نے قرآن مجید کے جو غیر ملکی زبانوں میں متعدد تراجم شائع کئے ہوئے ہیں وہ حضرت مہدی علیہ السلام کے غلاموں کے ذریعہ دنیا کے مشرق و مغرب میں پہنچائے جا رہے ہیں نیز اسلام کے نور کو پھیلانے کے لئے چار سو کے قریب مسجدیں بیرونی ممالک میں بنوائی جا چکی ہیں جن میں سے آخری مسجد سویڈن کے ملک میں زیر تعمیر ہے جس کا سنگ بنیاد جماعت کے تیسرے خلیفہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے دست مبارک سے رکھا گیا۔

اسی طرح انسانیت کی خدمت کا فریضہ انجام دینے کے لئے ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کا جا بجا اجراء کیا جا رہا ہے۔ کئی ممالک میں مناسب حال مقامی زبان میں لٹریچر تیار کر کے عوام اور خواص میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ان پاکیزہ پُرامن اور مؤثر ذرائع سے جو لکھوکھا افراد آغوش اسلام میں آ چکے ہیں۔ ان میں سے بعض سعید روحوں کے قابل قدر نمونے پیش کئے گئے۔ مثلاً اٹلی کے ایک نومسلم ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی نے اسلام قبول کرنے کے بعد قرآن کریم سے عشق و محبت کے باعث اس پر اتنا عبور حاصل کر لیا کہ یورپ میں بولی اور سمجھی جانے والی ایک زبان بنام سپرانٹو میں ترجمہ شائع کر کے تبلیغ اسلام میں مزید وسعت پیدا کر دی۔ اسی طرح افریقہ کے بعض نومسلمین لٹریچر کی تقسیم کے ذریعہ تبلیغ کرتے ہوئے دکھائے گئے۔

بشیرآباد جیسے دیہاتی علاقہ میں بفضل خدا حاضری ایک ہزار تک پہنچ گئی۔ جس میں چالیس غیر از جماعت احباب تھے۔ کوٹ احمدیاں جیسے ایک چھوٹے سے گاؤں میں حاضری قریباً پانچ سو تھی جس میں پچاس کے قریب غیر از جماعت احباب تھے۔ کوٹ احمدیاں میں خدا آباد۔ چک ۱۵۱ ڈگری۔ ٹنڈو غلام علی۔ ٹنڈو محمد خان سے کچھ احمدی اور غیر احمدی احباب محض جلسہ کے لئے تشریف لائے۔ جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ بشیرآباد اور کوٹ احمدیاں کے امراء و صدر صاحبان و دیگر عہدیداران نے اپنے اخلاص اور حسن انتظام سے ان جلسوں کو کامیاب و بامراد بنایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو سعادت دارین سے نوازے۔ آمین

(نمائندہ وکالت مال اول حال وارد میرپور خاص)

عہدیداران مجالس انصاراللہ توجہ فرمائیں

تحریک جدید کی مبارک تحریک کے ذریعہ سے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام ہو رہی ہے اس کے متعلق سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی ان کو بھی دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کو یہ آواز دیتے ہیں کہ آؤ آگے بڑھو! غلبہ اسلام کے سامان پیدا کر دیئے گئے ہیں۔ مزید قربانیاں دو تا کہ اسلام کی فتح تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔"

ان ارشادات کے بعد مزید کسی تحریک کی ضرورت نہیں رہتی۔ مجالس انصاراللہ کے عہدیداران اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں باقاعدگی کے ساتھ ارسال فرمایا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو۔ آمین

(قائد تحریک جدید مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

امتحان انصاراللہ سہ ماہی سوم

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا سہ ماہی سوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز یکم تا ۳ر اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو گا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔ تمام زعماء/ زعماء اعلیٰ سے گزارش ہے کہ اس کے مطابق اراکین کو تیاری کی تحریک فرماتے رہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ اراکین اس میں حصہ لے سکیں۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۲ نصف اول ۲۔ کتاب "خلافت حقہ اسلامیہ"

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ الہامات اور پانچ اشعار زبانی۔

نوٹ: کتاب "خلافت حقہ اسلامیہ" الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے ۵۰ پیسے فی نسخہ کے حساب سے براہ راست طلب فرمائیں۔

(قائد تعلیم)

جلسہ ہائے "یوم خلافت" لجنات اماء اللہ

نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت پر بیشتر لجنات اماء اللہ نے "یوم خلافت" کے جلسے منعقد کئے۔ جن میں خلافت کی اہمیت و برکات پر تقاریر کی گئیں۔ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے جلسہ "یوم خلافت" کے انعقاد کی رپورٹ موصول ہو چکی ہے:۔

محمود آباد (سندھ)۔ کنری (سندھ)۔ نبی سر روڈ (سندھ)۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ نور نگر فارم۔ چونڈہ۔ فیصل آباد۔ ساہو والہ۔ کھاریاں۔ جہلم۔ ساہیوال۔ پشاور۔ ملتان۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ شورکوٹ۔ بشیرآباد اسٹیٹ۔ سانگھڑ۔ چنیوٹ۔ احمد نگر۔ پیر محل۔ اسلام آباد۔ لائل پور۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی ہمشیرہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم عبدالعزیز صاحب چار پانچ روز سے شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ بخار کی وجہ سے شنوائی اور گویائی پر بھی اثر پڑ گیا ہے۔ احباب جماعت سے عزیزہ کی صحت یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد حسین پہرہ دار خزانہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی خالہ جان بشریٰ خلیل صاحبہ اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب انجینئر اچانک پیٹ میں درد کے باعث شدید بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم میری خالہ جان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(منصور احمد اعوان 2-D/24 ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

۳۔ مکرم رشید احمد صاحب سابق کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ ساکن محلہ دار الیمن ربوہ اور ان کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار رہتے ہیں۔ گزشتہ سال ان کا اکلوتا بیٹا فوت ہو گیا تھا۔ اس صدمہ کا بھی ان پر خاص اثر ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے فضل سے کامل صحت دے اور انجام بخیر کرے۔ آمین۔

۴۔ میری بیوی امۃ الحفیظ بیگم شوگر کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہے۔ علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفاء کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور اپنے بچوں پر تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

(ملک ارشاد احمد راجپوت گولڈ سمتھ چنیوٹ)

۵۔ میری باجی نشاط شگفتہ کا ایم۔ اے ہسٹری کا امتحان شروع ہے۔ احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ انکی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

طاہرہ یاسمین

ہمشیرہ منور احمد صاحب جاوید واہ کینٹ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۳۸۴۴

خدام و اطفال کے مرکزی سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ر اکتوبر ۱۹۷۶ء کو منعقد ہوں گے انشاء اللہ العزیز (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلی صدی ہجری

بزرگانِ سلف کے عقائد

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

ابوجعفر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (ولادت ۵۷ھ - وفات ۱۱۴ھ) حضرت مہدی موعود علیہ السلام کو "معدنِ رسالت وخلافت" یقین کرتے تھے چنانچہ آپ نے پیشگوئی فرمائی کہ:-

"یَقُوْلُ الْقَائِمُ لِاَصْحَابِہٖ یَا قَوْمِ اِنَّ اَھْلَ مَکَّۃَ لَا یُرِیْدُوْنَنِیْ وَلٰکِنِّیْ مُرْسِلٌ اِلَیْھِمْ لِاَحْتَجَّ عَلَیْھِمْ بِمَا یَنْبَغِیْ لِمِثْلِیْ اَنْ یَّحْتَجَّ عَلَیْھِمْ فَیَدْعُوْ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِہٖ فَیَقُوْلُ لَہٗ اِمْضِ اِلٰی اَھْلِ مَکَّۃَ فَقُلْ یَا اَھْلَ مَکَّۃَ اَنَا رَسُوْلُ فُلَانٍ اِلَیْکُمْ وَھُوَ یَقُوْلُ لَکُمْ اِنَّا اَھْلُ بَیْتِ الرَّحْمَۃِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَۃِ وَالْخِلَافَۃِ وَنَحْنُ ذُرِّیَّۃُ مُحَمَّدٍ وَسُلَالَۃُ النَّبِیِّیْنَ وَاِنَّا قَدْ ظُلِمْنَا وَاضْطُھِدْنَا وَقُھِرْنَا وَابْتُزَّ مِنَّا حَقُّنَا مُنْذُ قُبِضَ نَبِیُّنَا اِلٰی یَوْمِنَا ھٰذَا فَنَحْنُ نَسْتَنْصِرُکُمْ فَانْصُرُوْنَا فَاِذَا تَکَلَّمَ ھٰذَا الْفَتٰی بِھٰذَا الْکَلَامِ اَتَوْا اِلَیْہِ فَذَبَحُوْہُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَھِیَ النَّفْسُ الزَّکِیَّۃُ فَاِذَا بَلَغَ ذٰلِکَ الْاِمَامَ قَالَ لِاَصْحَابِہٖ اَلَا اَخْبَرْتُکُمْ اَنَّ اَھْلَ مَکَّۃَ لَا یُرِیْدُوْنَنَا"

(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۸۰ از حضرت علامہ مجلسی مطبوعہ ۱۳۰۲ھ)

ترجمہ:- امام قائم اپنے ساتھیوں کو فرمائیں گے کہ اے میری قوم! اہلِ مکہ تو یقیناً مجھے پسند نہیں کرتے لیکن میں اُن کی طرف اپنا قاصد بھیجتا ہوں تاکہ میں اُن پر اس طور سے اتمامِ حجت کروں جس طور سے میرے جیسے شخص کے لئے مناسب ہے کہ اُن پر اتمامِ حجت کرے۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو بلا کر اُسے فرمائیں گے کہ تو اہلِ مکہ کے پاس جا اور اُنہیں کہہ اے اہلِ مکہ! مجھے فلاں شخص نے آپ کی طرف بھیجا ہے اور وہ آپ سے کہتا ہے کہ ہم بیت الرحمت کے اہل اور رسالت وخلافت کی کان ہیں اور ہم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد اور نبیوں کی نسل ہیں۔ اور جب سے ہمارے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) رحلت فرما گئے ہیں اُس وقت سے لیکر آج تک یقیناً ہم پر ظلم وستم کیا گیا ہے اور ہم پر جبر کیا گیا ہے اور ہم سے ہمارا حق چھین لیا گیا ہے۔ پس ہم آپ سے مدد کے طالب ہیں۔ سو آپ ہماری مدد کریں۔ پس جب وہ نوجوان یہ بات کہے گا تو وہ آگے بڑھ کر اُسے رُکن اور مقام کے درمیان قتل کر دیں گے اور وہی نفسِ زکیّہ ہے۔ جب اس حادثہ کی اطلاع حضرت امام (قائمؑ) کو پہنچے گی تو آپ اپنے اصحاب سے فرمائیں گے کہ کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا تھا کہ اہلِ مکہ ہمیں پسند نہیں کرتے؟؟؟

تحریکِ وقفِ جدید کا تربیتی اور تدریسی نظام

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"وہ وقت آتا ہے کہ ایسے لوگ اس سلسلہ میں شامل ہوں گے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت نہ پائی ہوگی اور اس کثرت سے ہونگے کہ ان کو ایک آدمی تقریر نہیں سُنا سکے گا اس لئے اُس وقت احباب کی دینی تعلیم وتربیت کے لئے نافلہ بہت سے مدرّسوں کی ضرورت ہوگی۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۱۵ء)

"وقفِ جدید" کو اس تربیتی اور تدریسی نظام کو چلانے اور وسعت دینے کے لئے جہاں مخلص اور فدائی واقفینِ زندگی کی ضرورت ہے وہاں جملہ احباب جماعت کی مالی اعانت کی بھی شدید ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید)

درخواستِ دعا

نیویارک (امریکہ) کی جماعت احمدیہ کے ایک مخلص دوست ڈاکٹر شاہد احمد صاحب ہیں جو مدراس (انڈیا) کے جناب محمد رفیق صاحب کے صاحبزادے اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحبؓ کے نواسے ہیں۔ انہوں نے نیویارک کے ایک نواحی قصبہ میں اپنا مکان بنوایا ہے۔ انہوں نے اور ان کی بیگم صاحبہ نے احبابِ جماعت سے درخواست کی ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نئے مکان کو ہر جہت سے ان کے لئے مبارک کرے اور اُن کے بچوں کو اسلام اور احمدیت کا مخلص خادم بنائے۔ آمین

(مسعود احمد جہلمی مبلغ امریکہ)

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۹-۳۰-۳۱ر اخاء/ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے تمام مجالس انصار اللہ کے اراکین کو چاہیئے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خادم مسجد کی ضرورت

جماعت احمدیہ مردان کو مسجد احمدیہ بکٹ گنج بازار کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں صحت مند ہونا چاہیئے۔ معمولی پڑھا ہوا ہو تو بہتر ہوگا۔ تنخواہ کے متعلق امیر صاحب جماعت احمدیہ بکٹ گنج بازار مسجد احمدیہ مردان سے رابطہ قائم کریں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

سیّد محمود احمد شاہ سیکرٹری مال
بکٹ گنج بازار - مردان

ضرورت ہے

ہمیں اپنے دواخانہ کے لئے ایسے دو کارکنوں کی ضرورت ہے جو دواسازی اور دوکان پر دوافروشی میں مدد دے سکیں تعلیم مڈل یا میٹرک ہو۔

درخواستیں اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر صاحب کی سفارش سے پیش کی جائیں۔ معاوضہ معقول دیا جائے گا۔

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴